قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا، اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا	انہوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے
إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾
وَفِي مُوسَىٰ إِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾